Tahajjud Aur Taraweeh Me Farq Ghair Muqallideen Ke Asalaaf Se

JUNE 27, 2015MARCH 29, 2016 / SK AVAIZ HUSSAIN

Ghair Muqallideen Ke Ghar (Ulamao Se) Yeh Baat Wazeh Hojati Hai Ke TARAWEEH aur TAHAJJUD Dono Alag Alag Namaz (Salaah) Hain…

Taraweeh Ki Namaaz Awwal Shab Me Padhi Jati Hai Wahin Pe Tahajjud Akhiri Shab Me Padhi Jati Hai…

Darj-E-Zail Ghair Muqallideen Ke Salaf Ne TAHAJJUD aur TARAWEEH Ko Do Alag Alag Namaz Bataya Hai…

1. Shaikhul Kul Fil Kul Ghair Muqallid Maulana Miya Nazeer Hussain Dehlawi (Rh.) Ramzaan ul-Mubarak Me Taraweeh Aur Tahajjud Dono Padha Kartey The..
[Sawaneh Hayat Badal Mam'at, Jild: 1, Safa: 162]

Scan Page: Sawaneh Hayaat

162

چوں کار بہ اختیار ما نیست   بہ کردن کار کار ما نیست

مجاہدہ

صبح سے ۱۱ بجے دن تک آپ درس قرآن وحدیث میں اس طرح معروف رہتے کہ زانو نہ بدلتے چہرہ پر دھوپ آجاتی مگر پیشانی پر بل نہ آتا۔ مولانا شریف حسین صاحب مرحوم کی امامت میں کوئی نماز نصف گھنٹے سے کم میں تو ختم ہی نہ ہوتی جو بجائے خود ایک ریاضت شاقہ تھی۔ دلی کی گرمی سے جو لوگ واقف ہیں وہ اس مجاہدہ کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ پھر وہ بھی چلے دو چلے نہیں بلکہ تمام عمر اور ایسی دراز عمر کے آخری حصہ تک جاری رہا ایک بجے شب سے شب بیداری اور قیام لیل (تہجد) کبھی قضا نہیں ہوا۔

دھوپ گرمی جاڑا برسات ہر موسم میں باوجود بعد راہ ۱۱ بجے پیادہ پا جامع مسجد جاتے دو بجے واپس آتے چھتری تمام عمر کبھی نہیں لگائی۔ سر پر ایک مخطط موٹی چادر رکھ لیتے ماہ مبارک رمضان میں نماز صبح سے نماز مغرب تک قرآن اور تفسیر جلالین پڑھاتے بلکہ آگے آگے خود پڑھتے جاتے۔ غیر رمضان میں تو ۱۱ سے ۱۲ بجے تک ایک گھنٹہ کی مہلت بھی ملتی تھی۔ رمضان میں وہ بھی نہیں۔ جاڑے کا موسم تو الگ رہے گرمیوں کے رمضان میں بھی یہی حالت رہتی جیسے جیسے وقت گذرتا جاتا جوش بیان اور بڑھتا جاتا آواز بلند ہوتی جاتی زیادہ بشاش معلوم ہوتے۔

لیالی رمضان المبارک میں دو ختم قرآن مجید کا بحالت قیام ہر سال سنتے ایک تو نماز عشاء کے بعد تراویح میں جس کے امام تھے حافظ احمد عالم فقیہ محدث جو آپ کے شاگرد رشید تھے تین سیپارے روزانہ سناتے ترتیل وتجوید کے ساتھ۔ دوسرا ختم سنتے نماز تہجد میں جس کے امام ہوتے حافظ عبدالسلام سلمہ (آپ کے بڑے پوتے) اس کے بعد طالب علموں کے لیے سحری اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے مسجد اور مدرسہ میں آتے اور ہر آدمی کو جگا کر کھلاتے۔ ناظرین اس مجاہدہ کا حال

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/06/sawaneh-hayat-safa-162.jpg)

2. Maulana Saadiq Sialkoti Sahaab (Rh.) Likhte Hain Ke: “Is Hadees (Yani Ammi Ayesha (Rz) Wali Bukhari Wali Hadees) Shareef Se Maloom Hua Ke Rasoolullah (S.A.W) Ki Raat Ka Ghaalib Mamool Tha Ke Aap (S.A.W) 8 Rakaat Tahajjud 4-4 Rakat Ki Niyat Se Padhte The.. [Salaat Ur Rasool, Safa: 123]

Scan Page: Salaatur Rasool

123

قالت ما كان يزيد في رمضان ولا في غيره على إحدى عشرة ركعة يصلي أربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي أربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا (صحیح بخاری، باب صلوۃ اللیل)

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا غالب معمول یہ تھا کہ آپ ﷺ آٹھ رکعت تہجد چار چار کی نیت سے دو سلام میں پڑھتے تھے، اور پھر تین وتر۔ اس لئے بہتر ہے کہ ہم بھی اپنی رات کی نماز کا معمول گیارہ رکعت بنالیں آٹھ تہجد اور تین وتر۔

تنبیہ

اگر آپ وتر عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھ لیں، تو پھر نماز تہجد میں وتر ہرگز نہ پڑھیں۔ کیونکہ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے: لا وتران في ليلة (ابوداود) ایک رات میں دو مرتبہ وتر پڑھنا جائز ہے، اس لئے اپنے اوقات اور احوال کے پیش نظر صرف تہجد کی رکعات ہی بلا وتر پڑھا کریں۔

رسول اللہ ﷺ کی تہجد کی کیفیت

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/06/salaatur-rasool_page1.png)

3. Ghair Muqallideen Ke Shaikhul Islaam Sanaullah Amritsari (Rh) Se Ek Sawal Pucha Gaya-"Jo Shakhs Ramzan ul-Mubarak Me Esha Ke Waqt Namaz Taraweeh Padh Le Woh Phir Akhir Raat Me Tahajjud Padh Sakta Hai Ya Nahi?

Jawab Me Ghair Muqallid Sanaullah Amritsari (Rh) Farmatey Hain: "PADH SAKTA HAI, Tahajjud Ka Waqt He Subha Se Pehle Ka Hai, AWWAL SAABH ME TAHAJJUD NAHI HOTI.."

[Fatawa Sanaiya, Jild: 1, Safa: 628, Baab: Sawm (Roza Aur Iske Mutaliqat)]

Scan Page: Fatawa Sanaiya

فتاویٰ ثنائیہ جلد اوّل ۶۸۲ باب سوم روزہ اور اس کے متعلقات

ہے۔ (۱۷ شوال ۱۳۳۹ھ)

سوال: نماز تہجد محدثین کے نزدیک کے رکعت ہے۔

جواب: کم سے کم ۷ رکعت اور زیادہ ۱۱ رکعت یا ۱۳ ہے معہ آخری نفلوں کے تیرہ رکعت سفر السعادت میں جمیع طرق جمع کئے گئے ہیں۔ (۱۷ شوال ۱۳۳۹ھ)

سوال: جو شخص رمضان المبارک میں عشاء کے وقت نماز تراویح پڑھ لے وہ پھر آخر رات میں تہجد پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: پڑھ سکتا ہے۔ تہجد کا وقت ہی صبح سے پہلے کا ہے۔ اوّل شب میں تہجد نہیں ہوتی۔ (۱۷ شوال ۱۳۳۹ھ)

سوال: عورتوں کو نماز تراویح پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جائز بلکہ سنت ہے مثل مردوں کے۔ (۱۰ شوال ۱۳۳۹ھ)

سوال: کیا دوربین کے ذریعے سے ۲۹ رمضان المبارک کو چاند دیکھ کر صبح کو روزہ رکھنا اور عید الفطر کرنا از روئے شرع شریف جائز ہے؟

جواب: دوربین سے چاند دیکھنا جائز ہے۔ دوربین موجود چیز دکھاتی ہے غیر موجود کو موجود نہیں کر سکتی۔ (۲۱ جون ۱۹۲۱ء)

سوال: ایک امام صاحب نے وعظ میں بیان کیا کہ اگر کوئی شخص بوقت سحری خاص طور پر نیت نہ کرے اور بزبان خود نہ کہے کہ اے خدا میں کل روزہ رکھوں گا تو اس شخص کا روزہ ہرگز درجہ قبولیت کو نہیں پہنچے گا اکثر لوگوں کو اعتراض ہے کہ خدا تو نیت کو دیکھتا ہے پھر زبان سے کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ دریافت کرنے پر فرمایا کہ فتح الباری میں موجود ہے۔ مگر وہ کتاب یہاں موجود نہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: زبان سے نیت کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیت دل سے ہوتی ہے فتح الباری میں اس نے یہ حدیث سنی یا دیکھی ہوگی من لم يبيت الصلاة (غالباً سہو کاتب ہے صحیح الصیام ہوگا۔ راز) فلا صيام له۔ یعنی جو شخص رات سے روزے کی نیت نہ کرے یعنی اس کو خیال نہ ہو کہ میں کل روزہ رکھوں گا اس کا روزہ نہیں ہوگا زبان سے بولنا مراد نہیں۔ (۹ ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ)

تشریح: حدیث مذکورہ مرفوع صحیح نہیں ہے۔ حضرت حفصہؓ کا اثر ہے مال الترمذی

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

ادارہ ترجمان السنہ

لاہور

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/06/fatawa-sanaiya-jild-1-safa-682.jpg)

4. Yehi Sawal Ka Jawab Fatawa Ulamae Ahle Hadees Me Bhi Maujood Hai.. Ke Taraweeh Aur Tahajjud Dono Ek He Raat Me Padh Saktey Hain Aur Tahajjud Subha Sadiq Se Pehle Padha Jayega Aur Taraweeh Awwal Raat Me..
[Fatawa Ulamae Ahle Hadees, Safa: 331]

Scan Page: Fatawa Ulamae Hadees

فتاویٰ علمائے حدیث ۳۳۱ رکعات التراویح

رکعت سفر السعادت میں تجمیع طریق جمع کئے گئے ہیں۔ (۱۷ شوال)
(فتاویٰ ثنائیہ جلد)

سوال:۔ جو شخص رمضان المبارک میں عشاء کے وقت نماز تراویح پڑھ لے وہ پچھلی رات میں تہجد پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟
جواب:۔ پڑھ سکتا ہے۔ تہجد کا وقت ہی صبح سے پہلے کا ہے۔ اول شب میں تہجد نہیں ہوتی۔ (۱۷ شوال) (فتاویٰ ثنائیہ جلد)

سوال:۔ عورتوں کو نماز تراویح پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟
جواب:۔ جائز بلکہ سنت ہے مثل مردوں کے۔ (۱۷ شوال) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱)

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کتنی رکعتیں نماز تراویح کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور خلفائے راشدین کا کیا عمل رہا ہے۔ اور فی زمانا بعض بعض آٹھ رکعت پر اکتفا کرتے ہیں، اور بعض نے بیس رکعت پر مداومت کرنے کو زیادہ ثواب جانا ہے۔ افعال واقوال جو آپ کے اور آپ کے خلفا کے ہوں بیان فرمائیں۔
جواب:۔ صورت مذکورہ فی السوال میں حال تراویح کا یہ ہے کہ زمانہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں ثبوت تراویح کا مختلف طور سے ہے۔ بعض روایات سے آٹھ ثابت ہوتی ہیں اور بعض سے بیس اور بعض میں بیس سے زیادہ بھی ثابت ہوتی ہیں، لیکن زمانہ حضرت عمرؓ کے ارشاد کے موافق بیس رکعت پر اجماع ہو گیا۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لا تجتمع امتی علی الضلالۃ ترجمہ: میری امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہوگا خاص کر صحابہ کرام کا اجماع اور صحاح میں یہ حدیث ہے علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین

۱ے تم میری سنت اور خلفائے مہدیین کی سنت پر عمل کرنا۔

فتاویٰ علمائے حدیث
www.KitaboSunnat.com
مکتبہ سعیدیہ خانیوال

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/06/fatawa-ulamae-hadees-safa-331.jpg)

5.Ghair Muqallid Khwaja Muhammed Qaasim (Rh) Ne Bhi TAHAJJUD aur TARAWEEH Ko Alag Alag Namaz Bataya Hai… [Haiyya Alas Salaah, Safa: 39]

6. Ghair Muqallid Dr. Muhammad Bahauddin Sahab Tahajjud Aur Taraweeh Ka Ek Honepe Inkar Karte Huye Likhte Hain: " Iska Jawab Yeh Hai Ke Is Dawwe Par Bhi Koi Dalil Nahi Bulke Iske Khilaf Dalil Maujood Hai Kyuke TAHAJJUD Ke MA'ANE Hai NEEND Se UTHKAR NAMAZ Ka PADHNA (Qamoos). Hazrat Ayesha Wa An Abiha Ke Hadees Jo Ke Hadees Jo Zail Me Darj Hai Yeh Amr Sabit Nahi Hota Ke Awwal Shab Ki Namaz (TARAWEEH) Aur Akhir Shab Ki Namaz (TAHAJJUD) Ek He Hain."

[Tarikh Ahle Hadees, Jild: 1, Safa: 451]

Scan Page: Tarikh Ahle Hadees

تاریخ اہل حدیث (۴۵۱) حصہ اول

اس حدیث سے اگر کچھ ثابت ہوتا ہے تو یہ کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو نماز تہجد
کے باجماعت مسجد میں ادا کرنے سے منع فرمایا۔ جس کی وجہ بھی خود ہی بیان فرمادی کہ مجھے
اس کی فرضیت کا خوف ہے جسے ہمارے دعویٰ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہمارا دعویٰ تو اول شب کی
جماعت کے سنت ہونے کا ہے جس کے ثبوت میں ہم نے حدیث بھی نقل کی ہے

پس ایسے ویسے احتمالات سے اگر نسخ ثابت ہوگا تو کوئی مسئلہ شریعت کا ثبوت نہ
ہوگا۔ ایسے صاف اور صحیح جواب کو بھی قبول نہیں کیا گیا اور دعویٰ کیا گیا پہلے وقت کی
نماز اور پچھلے وقت کی نماز ایک ہی ہے، دو نہیں۔ یہی تراویح جو اول وقت پڑھی جاتی
ہیں تہجد کی نماز ہے اور کوئی نہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دعویٰ پر بھی کوئی دلیل نہیں
بلکہ اس کے خلاف دلیل موجود ہے کیونکہ تہجد کے معنی ہیں نیند سے اٹھ کر نماز کا پڑھنا۔
قاموس میں ہے تہجد استیقظ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے جو ذیل
میں درج ہے یہ امر ثابت نہیں ہوتا کہ اول شب کی نماز اور آخر شب کی نماز ایک ہی ہے
بلکہ اس سے اگر کچھ ثابت ہوتا ہے تو یہ کہ آنحضرت ﷺ گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

ما کان رسول اللہ ﷺ یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی
احدی عشر رکعۃ۔

رہی یہ بات کہ جن تین دنوں میں آپ نے اول شب پڑھی تھیں ان دنوں میں
آخر شب بھی نماز پڑھی ہوگی، یہ تو گیارہ رکعت سے زیادہ ہوگئیں اور اگر نہیں پڑھی ہوگی تو
فرمان خداوندی فتہجد کی تعمیل نہ ہوئی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دونوں صورتیں ممکن
ہیں۔ یعنی یہ بھی ہوسکتا ہے کہ حضور نے ان دنوں میں نماز تہجد پڑھی ہو مگر چونکہ تمام عمر کے
لحاظ سے تین دن کی مقدار ایسی قلیل ہے جس کی کوئی نسبت ہی نہیں تھی، اس لئے عائشہ نے
عام طور پر کلی کردی کہ آنحضرت ﷺ نے کبھی زیادہ نہیں پڑھیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان تین
دنوں میں حضور ﷺ اسی اول شب کی نماز کو تہجد کے قائم مقام قرار دے کر پھر تہجد نہ پڑھی ہو
لیکن کسی نماز کا دوسری نماز کے قائم مقام ثواب میں ہو جانے سے ان دونوں کا ایک ہونا
لازم نہیں آتا۔ دیکھو جمعہ ظہر کا قائم مقام ہے مگر دونوں ایک نہیں۔ جمعہ کے واسطے کئی ایک
شرائط ایسی ہیں جو ظہر کے لئے نہیں۔ حاصل کلام یہ کہ آنحضرت ﷺ نے نماز تراویح اول
رات تین روز پڑھی ہے جس سے اس فعل کا سنت ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ نسخ ثابت نہیں

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/tareekh-ahle-hadees-j-1-pg-451.jpg)

Ab Dekhtey Hain Ghair Muqallideen Apne Ulamae Kiraam Ko Kis Kachrey Ke Dabbey Me Phenkhtey Hain….

Taraweeh Ke 20 Rakat Sunnat Hain